Exchange of list of prisoners between India and Pakistan

January 01, 2023

ہندوستان اور پاکستان کے مابین قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ

جنوری 01، 2023

ہندوستان اور پاکستان نے آج نئی دہلی اور اسلام آباد میں ایک ساتھ سفارتی ذرائع سے اپنی تحویل میں موجود عام قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرست کا تبادلہ کیا۔ قونصلر رسائی کے 2008 کے معاہدے کی دفعات کے تحت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایسی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان نے 339 پاکستانی عام قیدیوں اور 95 ماہی گیروں کی فہرستیں سونپی جو ابھی ہندوستان میں زیر حراست ہیں۔ ویسے ہی پاکستان نے بھی اپنی تحویل میں 51 عام قیدیوں اور 654 ماہی گیروں کی فہرستیں سونپی ہے، جو ہندوستانی ہیں یا ہندوستانی شہری ہونے کی توقع ہے۔

حکومت نے عام قیدیوں، لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں اور ماہی گیروں کو اپنی کشتیوں سمیت پاکستان کی تحویل سے فوری رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس صورت حال میں پاکستان سے درخواست کیا گیا کہ وہ ان 631 ہندوستانی ماہی گیروں اور 02 عام قیدیوں کی رہائی اور وطن واپسی کو تیز کرے، جنھوں نے اپنی سزا مکمل کر لی ہے اور ان کی شہریت کی تصدیق ہو چکی ہے اور پاکستان کو مطلع کیا جا چکا ہے۔ مزید برآں، پاکستان سے درخواست کیا گیا کہ وہ پاکستان کی تحویل میں باقی 30 ماہی گیروں اور 22 عام قیدیوں تک فوری طور پر قونصلر رسائی فراہم کرے، جن کے ہندوستانی شہری ہونے کی توقع ہے۔

ہندوستان ایک دوسرے کے ملک میں تمام انسانی معاملات، قیدیوں اور ماہی گیروں سمیت کو ترجیحی بنیادوں پرحل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس صورت حال میں، ہندوستان نے پاکستان سے اصرار کیا کہ وہ ماہی گیروں سمیت 71 پاکستانی قیدیوں کی شہریت کی تصدیق کی ضروری کارروائی میں عجلت لائے، جن کی وطن واپسی پاکستان سے شہریت کی تصدیق نہ ہونے کی بنا پر التوا کی شکار ہے۔ پاکستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ہندوستانی اور ہندوستانی شہری ہونے کی توقع والے عام قیدیوں اور ماہی گیروں کی حفاظت، سلامتی اور بہبود کو یقینی بنائے جن کی رہائی اور ہندوستان واپسی التوا میں ہے۔

نئی دہلی
جنوری 01، 2023

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.